Copy

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — ھو الناصر — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ہم قدم قدم پر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اسی کی رضا کو مقدم رکھتے ہیں

مسعود احمد خورشید سنوری

MASOOD AHMAD KHURSHID
5802 CANVASBACK ROAD
BURKE. 22015-3109. (U. S. A)
PH: 703-250-7484
FAX. 703-250-6359

اللھم ایدنا بروح القدس از U.S.A. نمبر ______

مورخہ MAR 13 2004

حبی فی اللہ گرامی القدر مکرم محترم ولی اللہ اقبال صاحب سلمہ الرحمٰن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ: اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ اور ہر آن آپ کا خود حافظ و ناصر ہو آمین اللھم آمین

آپ کا محبت نامہ ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ خط میں اور ہی مزا ہوتا ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ شاعروں نے نامہ اور نامہ بر کا بہت مزیدار طور پر ذکر کیا ہے کیونکہ اس زمانہ میں نہ تو ڈاک MAIL کا اتنا اچھا ~~[illegible]~~ انتظام تھا نہ ہی PHONE / FAX / E.MAIL وغیرہ تھے

شاعر کہتا ہے ؎
خط کبوتر کس طرح لے جائے بام یار پر
خط کترنے کو لگی ہیں قینچیاں دیوار پر

خط کبوتر اس طرح لیجائے بام یار پر
خط کا مضمون ہو پروں پر پر لگیں دیوار پر

دوسری بات جو آپ نے لکھا ہے کہ سیٹ ہو گئے ہوں گے۔ میرے دادا جان حضرت محمد موسیٰ صاحب رح کے اشعار ہیں:—

؎ سیشن جسم ہے میرا نفس کی ریل جاری ہے
سفر درپیش ہے موسیٰ کے سر پر بوجھ بھاری ہے

محترمی! 18 اپریل 1923ء یکم رمضان کو جب خدائے حی و قیوم نے اس عاجز نابکار کی روح کو (رمضان کی صبح فجر کی طلوع کے وقت) دنیا میں بھیجا۔ اس وقت سے اب تک تقریباً 81 سال ہونے کو آئے۔

(1) دنیا میں آنے سے لے کر 1937ء تک سنور ریاست پٹیالہ انڈیا میں گزارے
(2) 1937ء سے لے کر 1940ء تک قادیان میں (3) ایک سال سندھ میں
(4) 1941ء کوئٹہ میں (5) 1946ء سے 1950ء تک نوکنڈی بلوچستان میں
(6) 1950ء سے 1956ء تک لاہور میں (7) 1956ء سے 1991ء تک کراچی میں
(7) 1991ء سے 6 سال فلوریڈا امریکہ میں (8) ستمبر 1996ء سے 6 سال جارجیا امریکہ میں
ستمبر یا اگست 2003ء سے اب تک ورجینیا میں۔ الحمد للہ فی کل حال۔

قدرت کی نیرنگیاں دیکھئے۔ قدرت اللہ صاحب سنوری رح کے بیٹے کو کہاں کہاں دنیا کی سیر کرائی۔ فالحمد للہ فی کل حال۔

ـــہ ہے عجب میرے خدا میرے پہ احساں تیرا
کس طرح شکر کروں اے مرے سلطاں تیرا
کس زباں سے میں کروں شکر کہاں ہے وہ زباں
کہ میں ناچیز ہوں اور رحم فراواں تیرا

(حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

محترمی! 6 سال فلوریڈا کے احباب نے جس اخلاص و محبت اور پیار کا مظاہرہ کیا اور اب تک پیام سلام اُن کی طرف سے آتے ہیں۔ بلکہ اپنی جماعتی E MAIL میں میرا ایڈریس بھی شامل کیا ہُوا ہے اور اُن کے تمام حالات سے خبر رہتی ہے اور میں اُن کے لئے دُعا بھی کرتا رہتا ہوں۔ پھر اس کے بعد 6 سال جو جارجیا میں گزرے اُن میں بھی تمام احباب نے جس پیار محبت اور اخلاص کا مظاہرہ کیا اور اب تک اسی طرح تعلق قائم ہے میں اُن سب کے اس اخلاص و محبت کیلئے اپنے مولا کریم کا شکرگزار ہوں اور آپ سب کا بھی ممنون احسان اور شکرگزار ہوں۔ وہ ہمارا پیارا خدائے قادر و توانا اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں کی آپ سب پر ہمیشہ برکات نازل فرماتا رہے اور آپ سب احباب۔ اُن کی اولادوں، اُن کے متعلقین سبھی کو اپنے سایۂ عاطفت میں رکھتے ہوئے استقامت و مقبول خالصانہ کوششوں کی توفیق عطا فرمائے تا کہ وہ مولا کریم آپ سب سے اور ہم سب سے راضی ہو اور اُس کی تائید و نصرت ہمیں حاصل ہو اور ہماری روح کا ذرہ ذرہ یہ پکار اُٹھے ـــ خدایا اے مرے پیارے خدایا۔

ـــہ در دو عالم مرا عزیز توئی و آنچہ می خواہم از تو نیز توئی ـــ (مسیح موعود علیہ السلام)

اور ہماری ہر لمحہ یہی پکار ہو ـــ رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

مکرمہ محترمہ ناہید صاحبہ اور سب اہل خانہ (بچیوں دامادوں) سبھی کو میری جانب سے سلام عرض کردیں اور دُعا کی درخواست ـــ سب احباب جماعت کو السلام علیکم اور درخواست دعا۔

کان اللہ معکم والسلام آپ کا مخلص

احقر العباد: مسعود احمد خورشید سنوری عفی عنہ

MAR 13 2004

Ref:

محمد اکرم قادیان

Date:

[illegible] بھیجی تھی۔

آپ نے مجھے حالات لکھنے کیلئے فرمایا ہے۔

میں حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رح صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بیٹا ہوں۔ 18 اپریل 1923ء کو حضرت رحیمن بی بی صاحبہ رض صحابیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو کہ حضرت چوہدری کریم بخش صاحب نمبردار رائے پور ریاست نابھہ کی دختر نیک اختر تھیں کے بطن سے پیدا ہوا تھا۔

آٹھویں جماعت تک سنور میں تعلیم حاصل کی۔ پھر نویں جماعت میں قادیان دارالامان میں داخل ہو کر 1939ء میں میٹرک پاس کی۔ پھر کئی ماہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد پر قادیان میں حضور رض کے دفتر ایم این سنڈیکیٹ میں کام سیکھا رح اور پھر حضور رض نے خاکسار کو سندھ اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کا کام کرنے کیلئے منور آباد اسٹیٹ بھیج دیا ایک سال کے بعد خرابی صحت کی وجہ سے کوئٹہ چلا گیا۔

وہاں ایک فرم کے ساتھ کام کرنے کے بعد انہوں نے مجھے نوک کنڈی (بلوچستان) میں بطور منیجر کام کے لئے بھیج دیا میری شادی محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ سے ہوئی جو کہ بزرگ احمدی ماں باپ کی بیٹی تھیں۔ حضرت مصلح موعود رض نے میرا نکاح 5 فروری 1942ء کو قادیان میں پڑھا چونکہ ناصرہ بیگم کے والدین فوت ہو چکے تھے حضور رض نے اپنی وکالت میں نکاح کا اعلان فرمایا۔ اور 11 مئی 1942ء کو رخصتانہ کے وقت بھی شمولیت فرمائی الحمدللہ

1950ء میں لاہور اکبری منڈی میں ایران سے کاروبار شروع کیا۔ 1953ء میں میری دکان کو توڑ کر نقصان پہنچایا گیا۔ پھر 1956ء میں کراچی کاروبار شروع کیا خدا تعالیٰ نے ہمیشہ فضلوں سے نوازا۔

1969ء میں ربوہ میں ٹرین ایکسیڈنٹ سے زخمی ہو گیا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رض نے دعا فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے لمبی زندگی عطا فرمائی 1991ء میں امریکہ آ گیا اور بفضلہ تعالیٰ یہاں قیام پذیر ہوں۔

حضرت والد صاحب رض نے اپنی سوانح عمری "تجلی قدرت" کے ذریعہ شائع کی پھر "سیرت احمد" بھی تحریر کی جس میں صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام درج ہیں اب کمپیوٹر پر بھی شامل کر دی گئی ہے بعد ازاں خاکسار نے "ضمیمہ تجلی قدرت" شائع کروایا۔ خاکسار نے "حج بیت اللہ" کتاب اپنے حج کے حالات لکھ کر شائع کرائی تھی اور "سیرت طیبہ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم" شائع کروائی الحمدللہ

والسلام محتاج دعا احقر العباد مسعود احمد خورشید سنوری عفی عنہ

از امریکہ

DJ FEBY: 27th 2009